© rasailojaraid.com

ہم بہ ہدیۂ تبریک پیش کرتے ہیں کہ آپ کے دورِ حکومت میں قادیانی امت کے سابق سربراہ مرزا بشیر الدین محمود آنجہانی کے تحریف کردہ ترجمہ قرآن مجید کی ضبطی کا ہمارا دیرینہ مطالبہ ایک حد تک پورا ہوا۔ چنانچہ اس ضمن میں پنجاب کی حکومت نے اور پھر بلوچستان کی حکومت نے باقاعدہ طور پر آرڈیننس جاری کر دئے۔ الحمد للہ کہ اس طرح کروڑوں فرزندانِ اسلام کا ایک دیرینہ اور اہم مطالبہ پورا کرنے کا شرف جناب کی حکومت کو حاصل ہوا۔ اور بارگاہ ایزدی میں دست بدعا ہیں کہ مسلمانوں کے دیگر مطالبات کو بھی جلد پورا کرنے کی سعادت و توفیق سے بہرہ مند فرمائے۔ آمین

نیز اسی ضمن میں ہم اپنے یہ مطالبات پھر دہراتے ہیں۔

۱۔ اس تحریف کردہ ترجمہ کے علاوہ مرزائیوں نے دوسرے ترجموں خاص کر سر ظفر اللہ اور مولوی شیر علی۔ ملک غلام فرید اور مولوی محمد علی لاہوری وغیرہ مرزائیوں کے انگریزی تراجم و تفاسیر کی ضبطی کے لئے بھی فوری احکامات صادر فرمائے جائیں۔ کیونکہ ان ترجموں کے ذریعہ وہ بیرونی دنیا میں ارتداد کا کام لینے کے علاوہ پاکستان کی رسوائی اور بدنامی کا بھی سامان کرتے ہیں۔ نیز اس قسم کے آرڈیننس سندھ اور سرحد میں بھی فوری طور پر نافذ ہونے چاہئیں۔

۲۔ ہمارا دوسرا اور دیرینہ مطالبہ یہ بھی ہے کہ مرزائیوں کے وہ تمام اوقاف بھی حکومت فوری طور پر اپنی تحویل میں لے جو وہ اپنی ارتدادی مہم پر خرچ کر رہے ہیں۔ آخر یہ کیا وجہ ہے کہ حکومت نے پاکستان کے تمام مسلم و غیر مسلم اوقاف۔ اور پھر مسلمانوں کے بھی تمام مکاتب فکر۔ مثلاً سنی۔ شیعہ۔ دیوبندی۔ بریلوی اور اہلحدیث وغیرہ کے تمام اوقاف تو اپنی تحویل میں لے رکھے ہیں لیکن مرزائیوں کے اوقاف اب تک بدستور ان کے پاس ہیں یہ صریح ناانصافی اور یکسر غیر معقول سلوک ہے اس لئے ہم حکومت سے یہ مطالبہ پھر دہراتے ہیں کہ وہ مرزائیوں کے تمام اوقاف فوری طور پر قومی تحویل میں لے کر انصاف کے تقاضے پورے کرے۔

۳۔ اسی طرح ہمارا یہ بھی ایک دیرینہ اور اہم مطالبہ ہے کہ مرزائیوں کے کفر گڑھ (ربوہ) کا نام فوری طور پر تبدیل کیا جائے کیونکہ یہ نام انہوں نے ایک بہت بڑی تلبیس اور گہری سازش کے لئے رکھا ہے جس کا مقصد مسلمانوں کے بنیادی عقائد پر ضرب لگانا اور امت مرزائیہ کے دجل و تلبیس کے لئے راہ ہموار کرنا ہے لہذا یہ نام فوری طور پر تبدیل کر کے اس کفر گڑھ کا کوئی دوسرا نام رکھا جائے۔ محمد فہیم انوری صدر جمعیۃ اہل سنت والجماعۃ متحدہ عرب امارات دوبئی

آغاخانی فرقہ کے نظریات آج کل کفر والحاد کی ہوا مختلف رنگوں میں لوگوں میں رائج ہے۔ ان میں سے بعض اپنے آپ کو دائرہ اسلام سے خارج سمجھتے ہیں۔ لیکن بعض خبیث النفس انسان اپنے کفر و الحاد کے باوجود اپنے آپ کو عین اسلام کے پیروکار یعنی مسلمان کہتے ہیں۔ اور اکثر فرقوں کے عقائد عوام کی نظروں سے پوشیدہ نہیں۔ علمائے حقانی نے کثیر تعداد میں تقاریر و تصانیف کے ذریعے ان فرق باطلہ کو عیاں کر

© rasailojaraid.com